تعلیمات قرآن، حصہ 5 کے سوالات کا حل (صفحہ 247 سے آخر تک)

سوال1: اللہ پاک کی قدرت اور اس کی شان میں سے کوئی تین باتیں بیان کیجیے۔

جواب: انسانوں اورحیوانات کے نر اور مادہ دو جوڑے اللہ تعالیٰ نے ہی بنائے، انسان کو مٹی سے پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ہی موت اور زندگی دی۔

سوال2: سورۂ نجم کی ابتداء میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا کون سا واقعہ بیان ہوا ہے؟

جواب: حضورپُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے شب معراج اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی اور عظیم نشانیاں دیکھیں اور سَرْوَرِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب تعالیٰ کو دیکھا۔ ملک وملکوت کے عجائبات کو ملاحظہ فرمایا اور آپ کا علم تمام غیبی ملکوتی معلومات پر محیط ہوگیا۔(روح البیان)

سوال3: اس سورت (النجم) میں کس قوم کو دوسری قوموں سے زیادہ ظالم اور سرکش کہا گیا؟

جواب: نوح علیہ السلام کی قوم کو دوسری قوموں سے زیادہ ظالم اور سرکش کہا گیا ہے۔

سوال4: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شبِ معراج جو مشاہدات کئے ان میں سے چند تحریر کریں۔

جواب: معراج کی رات، پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمتِ الٰہی کے مشاہدات میں سے یہ بھی دیکھا کہ جنّت میں موتیوں سے بنے ہوئے گنبدنُما خیمے ہیں جن کی مٹی مشک تھی۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرتِ جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام سے دَرْیافت فرمایا:لِمَنْ ھٰذَا یَاجِبْرِیْلُ اے جبریل! یہ کس کیلئے ہیں؟ عرض کیا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ آپ (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کی اُمَّت کے اَئِمَّہ اور مُؤَذِّنِین کیلئے ہیں۔(المسند للشاشی، مسند عبادۃ بن الصامت، ۳/۳۲۱، الحدیث:۱۴۲۸)۔

ایک اور مقام پرفرمایا: میں نے جنّت کے دروازے پر یہ لکھا ہوا دیکھا کہ صدقے کا ثواب دس گُنا اور قرض کا اٹھارہ گُنا ہے۔ میں نے جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام سے دَرْیافت کیا: کیا سبب ہے کہ قرض کا دَرَجَہ صَدَقے سے بڑھ گیا ہے؟ اُنہوں نے کہا کہ سائل کے پاس مال ہوتا ہے اور پھر بھی سُوال کرتاہے جبکہ قرض لینے والا حَاجَت کی بِنا پر ہی قرض لیتا ہے۔(سنن ابن ماجۃ، کتاب الصدقات، باب القرض، ۳/۱۵۴، الحدیث:۲۴۳۱)۔

سوال5: قمر کا معنٰی کیا ہے اور اِس سورت کو سورۂ قمر کیوں کہتے ہیں؟

جواب: عربی میں چاند کو قمر کہتے ہیں۔ اِس سورت کی پہلی آیت میں چاند کے پھٹ جانے کا بیان کیاگیا ہے، اس مناسبت سے اس کا نام سورۂ قمر رکھا گیا ہے۔

سوال6: قرآنِ کریم نے گزشتہ قوموں کی ہلاکت کے واقعات کیوں بیان کیے ہیں؟

جواب: گزشتہ قوموں کی ہلاکت کے واقعات عبرت اور نصیحت حاصل کرنے کیلئے بہت مفید ہوتے ہیں۔

سوال7: اللہ پاک کا حکم کتنی جلدی واقع ہوتاہے، اس کی کیا مثال بیان کی گئی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت بیان کرتے ہوئے فرمایا: وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِ، جس کا مفہوم یہ ہے کہ ہم جس چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمائیں تو وہ ہمارے صرف ایک مرتبہ حکم فرمانے کے ساتھ ہی اتنی دیر میں ہوجاتی ہے جتنی دیر تم میں سے کسی کو پلک جھپکنے میں لگتی ہے۔

سوال8: چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا معجزہ اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

جواب: اہلِ مکہ نے حضور سیّدالمرسلین صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے ایک معجزہ دکھانے کی درخواست کی تو حضورپُر نور صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے چاند ٹکڑے کرکے دکھایا۔)

بخاری،کتاب المناقب،باب سؤال المشرکین ان یریہم النبیّ علیہ السلام آیۃ، ۲/ ۵۱۱،الحدیث:۳۶۳۷)

سوال9: سورۂ رحمٰن میں آیت فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ کتنی مرتبہ آئی ہے اور اس کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: آیتِ مبارکہ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ 31 مرتبہ آئی ہے۔ترجمہ: تو (اے جن و انسان!) تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟۔

سوال10: سورۂِ رحمٰن کی آیت نمبر 9 میں کس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟ جواب: حکم دیا گیا کہ: انصاف کے ساتھ تول قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ۔

سوال11: انسانوں اور جنات کو کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے؟

جواب: اللہ پاک نے انسان کو ٹھیکری جیسی بجنے والی سوکھی مٹی سے پیدا کیا اور جنات کو بغیر دھویں والی آگ کے خالص شعلے سے پیدا کیا۔

سوال12: قیامت کے دن مجرم کس طرح پہچانے جائیں گے؟

جواب: قیامت کے دن مجرم اپنے چہروں سے اس طرح پہچانے جائیں گے کہ اُن کے منہ کالے اور آنکھیں نیلی ہوں گی۔

سوال13: چاند اور سورج کی اہمیت پر مختصر مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: اللہ تعالٰی نے اس آیت اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ (سورج اور چاند حساب سے ہیں) میں آسمانی نعمتوں میں دو ایسی نعمتیں بیان فرمائیں جو ظاہری طور پر نظر بھی آتی ہیں اوروہ نعمتیں سورج اور چاند ہیں، ان نعمتوں کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اگر سورج نہ ہوتا تو اندھیرا کبھی ختم ہی نہ ہوتا اور اگر چاند نہ ہوتا تو بہت ساری ظاہری نعمتیں ختم ہوکر رہ جاتیں اور ان کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ سورج اور چاند معین اندازے کے ساتھ اپنے اپنے بُروج اور مَنازل میں حرکت کرتے ہیں، کیونکہ اگر سورج حرکت کرنے کی بجائے ایک ہی جگہ کھڑا رہے تو اس سے کوئی بھی فائدہ نہیں اٹھا سکتا اور اگر اس کی گردش لوگوں کو معلوم نہ ہو تو وہ معاملات ٹھیک طرح سے سر انجام نہیں دے سکتے اور ان کا ایک فائدہ یہ ہے کہ اوقات کے حساب، سالوں اور مہینوں کا شمار اِنہیں کی رفتار سے ہوتا ہے۔(تفسیر کبیر، الرحمٰن، تحت الآیۃ: ۵، ۱۰/ ۳۳۹)

سوال14: اس سورت (سورۂ واقعہ) میں حساب کے وقت لوگوں کی تین قسمیں بیان ہوئی ہیں، وہ کون سی ہیں؟

جواب: حساب کے وقت لوگوں کی تین قسمیں ہوجائیں گی۔جن میں سے دو جنت میں جائیں گی اور ایک جہنم میں داخل ہوگی ،① دائیں جانب والے (جنّتی کہ جن کے نامۂ اعمال ان کے دائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے)۔ اور ② بائیں جانب والے (جہنمی کہ جن کے نامۂ اعمال ان کے بائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے)۔اور ③ آگے بڑھ جانے والے

(کہ نیکیوں میں دوسروں سے آگے بڑھ جانے والے ہیں یا ہجرت کرنے میں سبقت کرنے والے ہیں اور آخرت میں جنت کی طرف سبقت کریں گے)۔

سوال15: سیدھی جانب والوں سے کون لوگ مراد ہیں؟

جواب: سیدھی جانب والوں سےوہ جنّتی مراد ہیں کہ ① جن کے نامۂ اعمال ان کےدائیں ہاتھ میں دیئے جائیں گے، یا ② جو میثاق کےدن حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے دائیں جانب تھے، یا ③ جو قیامت کے دن عرش کی دائیں جانب ہوں گے۔

سوال16: سبقت کرنے والوں کی کیا جزا بیان کی گئی ہے؟

جواب: سبقت کرنے والے ہی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مُقرّب درجات والے ہیں اور وہ نعمتوں کے باغوں میں ہوں گے۔

سوال17: سورۂ واقعہ میں الٹی جانب والوں کے لئے کیا کیا عذابات بیان کیے گئے ہیں؟

جواب: بائیں جانب والوں کے تقریباً چار عذاب بیان کئے گئے ہیں۔① وہ جہنم کے اندر شدید گرم ہوا میں ہوں گے۔ ② وہ وہاں کھولتے پانی میں ہوں گے۔ ③ اس میں شدید سیاہ دھوئیں کے سائے میں ہوں گے۔④ وہ سایہ عام سایوں کی طرح نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ ہی آرام بخش۔

سوال18: سورۂ واقعہ کی آیت نمبر 73 میں آگ کے کتنے اور کون سے فائدے بیان کئے گئے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے آگ کے دو فوائد بیان فرمائے ہیں پہلا فائدہ یہ ارشاد فرمایا کہ ہم نے اس آگ کو جہنم کی آگ کی یادگار بنایا (تاکہ دیکھنے والا اس آگ کو دیکھ کر جہنم کی بڑی آگ کو یاد کرے اور اللہ تعالیٰ سے اور اس کے عذاب سے ڈرے۔رسولِ کریم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: تمہاری آگ جہنم کی آگ کے ستر حصوں میں سے ایک حصہ ہے۔عرض کی گئی : یارسولَ اللہ! صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، یہ آگ بھی کافی گرم ہے۔فرمایا: وہ اس سے 69 حصے زیادہ گرم ہے اور ہر حصے میں اس کے برابر گرمی ہے (بخاری)۔دوسرا فائدہ یہ ارشاد فرمایا کہ آگ کو جنگل میں سفر کرنے والوں کیلئے نفع مندبنایا (کہ وہ اپنے سفروں میں شمعیں جلا کر، کھانا وغیرہ پکاکر اور خود کو سردی سے بچا کر اُس سے نفع اُٹھاتے ہیں)۔(خازن)

سوال19: بے وضو یا جس پر غسل فرض ہو، اُس کے لئے قرآن کو چھونا یا پڑھنا کیسا؟ اپنے الفاظ میں تحریر کیجئے۔

جواب: ① جس کا وضو نہ ہو اسے قرآنِ مجید یا اس کی کسی آیت کا چھونا حرام ہے، البتہ چھوئے بغیر زبانی یادیکھ کر کوئی آیت پڑھے تواس میں کوئی حرج نہیں۔ ② جس کو نہانے کی ضرورت ہو (یعنی جس پر غسل فرض ہو) اسے قرآن مجید چھونا یا چھوئے بغیردیکھ کر یا زبانی پڑھنا حرام ہے۔

سوال20: سورۂ حدید کی آیت نمبر 3 میں اللہ پاک کی کون سی صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: آسمانوں اور زمین کی سلطنت سب اللہ پاک ہی کیلئے ہے، وہ زندگی اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سوال21: سورۂ حدید کی آیت نمبر 14 میں منافقین کی کتنی اور کون کونسی صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: منافقین نے کفر اختیار کرکے اپنی جانوں کو فتنے میں ڈالا اور گناہوں میں اور اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی میں لگے رہے اور مسلمانوں کے نقصان کے منتظر رہےاور دینِ اسلام کی حقّانِیَّت میں شک کرتے رہے اور جھوٹی خواہشات نے انہیں دھوکے میں ڈالے رکھا اوربڑے فریبی شیطان نے انہیں اللہ تعالیٰ کے بارے میں دھوکے میں ڈالے رکھا کہ اللہ تعالیٰ بڑا حلیم ہے، تم پر عذاب نہ کرے گا اور نہ مرنے کے بعد اُٹھنا ہے نہ حساب ہوگا، وہ اس کے اس فریب میں آگئے۔

سوال22: سورۂ حدید میں دنیاوی زندگی کی کیا حقیقت بیان ہوئی ہے؟

جواب: دنیا کی زندگی تو ① صرف کھیل کودہے (جوکہ بچوں کا کام ہےاورصرف اس کے حصول میں محنت و مشقت کرتے رہنا وقت ضائع کرنے کے سوا کچھ نہیں)۔ ② دنیا کی زندگی زینت و آرائش کا نام ہے(جوکہ عورتوں کا شیوہ ہے) ③ دنیا کی زندگی آپس میں فخروغرور کرنے اور ④ مال اور اولاد میں ایک دوسرے پر زیادتی چاہنے کا نام ہے۔

سوال23: لوہے کے فوائد تحریر کیجیے۔

جواب: لوہے میں انتہائی سخت قوت ہے، یہی وجہ ہے کہ اس سے اسلحہ اور جنگی ساز وسامان بنائے جاتے ہیں اور اس میں لوگوں کیلئے اور بھی فائدے ہیں کہ لوہا صنعتوں اور دیگر پیشوں میں بہت کام آتاہے۔

سوال24: مغفرت طلب کرنے کے متعلق مختصر نوٹ، قرآنی آیات کی روشنی میں تحریر کیجیے۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: سَابِقُوْٓا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ: (اپنے رب کی بخشش کی طرف ایک دوسرے سے آگے بڑھ جاؤ)۔ آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ اے لوگو! دنیا کی زندگی بہت قلیل ہے، اس لئے وہ اعمال کرنے میں جلدی کرو اور ان میں ایک دوسرے سے آگے بڑھ جاؤ جن کی وجہ سے تم اللہ تعالیٰ کی بخشش اور جنت کے حق دار ٹھہرو۔ دوسرے مقام پر فرمایا: اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا (اپنے رب سے معافی مانگو، بیشک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے)۔

سوال25: مُجَادِلَہْ کا مطلب بیان کیجئے۔

جواب: بحث اور تکرار کرنے والی عورت کو عربی میں 'مُجَادِلَہْ' کہتے ہیں۔

سوال26: بندوں کے اعمال کے بارے میں سورۂ مُجَادِلَہْ میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: فرمایا گیا کہ: جس دن اللہ ان سب کو (دوبارہ زندہ کرکے) اٹھائے گا پھر وہ انہیں ان کے اعمال بتائے گا، اللہ نے ان اعمال کو گن رکھا ہے اور وہ لوگ انہیں بھول گئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

سوال27: ظِہار کے مسئلے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کرنے والی عورت کون تھیں؟

جواب: ظِہار کے مسئلے میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے گفتگو کرنے والی عورت حضرت خولہ رَضِیَ اللہ عَنْہا تھیں۔

سوال28: جھوٹی قسموں کو اپنی ڈھال بنانے والوں کا کیا انجام ہوگا؟

جواب: جھوٹی قسموں کو اپنی ڈھال بنانے والوں کیلئے آخرت میں رسوا کر دینے والا عذاب ہے۔ ان کے مال واولاد، قیامت کے دن انہیں عذابِ الٰہی سے بچا نہ سکیں گے، وہ دوزخی ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سوال29: سورۂ مُجَادِلَہْ میں بیان کی گئی ایمان والوں کی شان اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

جواب: جو لوگ اللہ تعالیٰ اورآخرت کے دن پر سچا ایمان رکھتے ہیں، اُن کا ایمان اس کو گوارا ہی نہیں کرتا کہ خدا اور رسول کے دشمن سے دوستی کرے اگرچہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان والے ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان نقش فرمادیا ہے اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد کی، اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں داخل فرمائے گا، اللہ تعالیٰ ان کے ایمان، اخلاص اور اطاعت کے سبب ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کے کرم سے راضی ہوئے، یہ اللہ تعالیٰ کی جماعت ہے، اللہ تعالیٰ کی جماعت ہی کامیاب ہے کہ یہ جہنم کے عذاب سے محفوظ رہیں گے اور جنت کی عظیم الشّان دائمی نعمتیں ہمیشہ کیلئے پائیں گے۔

سوال30: بنونَضِیْر کے یہودیوں کو جلا وطن کیوں کیا گیا؟

جواب: بنونَضِیْر کے یہودیوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئے ہوئے معاہدے کی خلاف ورزی کی اور آپ کو شہید کرنے کی سازش کی تو اس کے نتیجے میں اُنہیں مدینہ منورہ سے جلا وطن کر دیا گیا۔

سوال31: کیا جنتی اور جہنمی برابر ہیں؟

جواب: جی نہیں! بلکہ قرآن پاک میں ہے لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ (جہنمی اور جنتی برابر نہیں ہوسکتے جنتی کامیاب اور مراد کو پہنچے ہوئے ہیں)۔

سوال32: سورۂ حشر کی آیت 21 میں قرآن پاک کی عظمت کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: فرمایا گیا: اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے (اور اُس کو انسان کی سی تمیز عطا کرتے) تو ضرور تم اُسے (انتہائی سخت اور مضبوط ہونے کے باوجود) جھکا ہوا، اللہ کے خوف سے پاش پاش دیکھتے اور ہم یہ مثالیں لوگوں کیلئے بیان فرماتے ہیں تا کہ وہ سوچیں۔ (اور خیال کریں کہ جب ہم اشرف المخلوقات ہیں تو چاہیے کہ ہمارے اعمال بھی اشرف و اعلیٰ ہوں)

سوال33: سورۂ حشر کی آخری تین آیات پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت تین مرتبہ ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ'' کہا اور سورۂ حشر کی آخری تین آیات کی تلاوت کی تو اللہ تعالیٰ 70,000 فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس کیلئے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اگر اسی دن انتقال کر جائے تو شہید کی موت مرے گا اور جو شخص شام کے وقت اُسے پڑھے تو اس کا بھی یہی مرتبہ ہے۔(ترمذی)

سوال34: صحابۂ کرام کی شان و عظمت اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

جواب: ① حضور پُرنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا ''اے تنگدست مہاجرین کے گروہ! تمہیں بشارت ہو، قیامت کے دن تم مکمل نور کے ساتھ امیر لوگوں سے نصف دن پہلے جنت میں داخل ہو گے اور یہ نصف دن پانچ سو برس کے برابر ہے۔(ابوداؤد)۔ ② حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خدمت میں ایک شخص نے حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ! صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم مجھے بھوک لگی ہوئی ہے۔ آپ نے ازواجِ مُطہّرات رَضِیَ اللہُ عَنْہُنَّ کے پاس کسی کو بھیج کر معلوم کیا لیکن کھانے کی کوئی چیز نہ ملی، حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص آج رات اسے مہمان بنائے گا اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے۔ انصار میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، میں حاضر ہوں۔ چنانچہ وہ اس آدمی کو اپنے گھر لے گئے اور اپنی زوجہ سے کہا: رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا مہمان آیا ہے، لہٰذا تم نے اس سے کوئی چیز بچا کر نہیں رکھنی۔ انہوں نے عرض کی: ہمارے پاس تو بچوں کی خوراک کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں ہے۔ فرمایا: جب عشاء کا وقت ہو جائے تو تم بچوں کو بہلا پھسلا کر سُلا دینا، پھر جب ہم کھانا کھانے بیٹھیں تو تم چراغ درست کرنے کے بہانے آکر اسے بجھا دینا، اگر آج رات ہم بھوکے رہیں تو کیا ہو گا۔ چنانچہ یہی کچھ کیا گیا اور جب صبح کے وقت وہ شخص نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہاری کارگزاری کو بہت پسند فرمایا ہے، پس اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ۔(اور وہ اپنی جانوں پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ انہیں خود حاجت ہو)۔ (بخاری)

سوال35: سورۂ مُمْتَحِنَۃ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

جواب: سورۂ مُمْتَحِنَۃ کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں اُن مشرکین کے اَحکام بیان کئے گئے جنھوں نے مسلمانوں سے معاہدہ کیا اور جنہوں نے مسلمانوں سے جنگ نہیں کی نیز اِس میں مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آنے والی مؤمنہ عورتوں کے ایمان کا امتحان لینے کا حکم دیا گیا ہے۔

سوال36: مسلمانوں کو کافروں کے ساتھ دوستی کرنے اور محبت رکھنے سے کیوں منع کیا گیا ہے؟

جواب: اس لئے کہ کفار، مسلمانوں کے پاس آئے ہوئے حق یعنی اسلام اور قرآن کا انکار کرتے ہیں۔ کفار کی عداوت کا یہ حال ہے کہ مسلمان اُن کے ساتھ کتنے ہی اعلیٰ قسم کے سلوک کریں، لیکن انہیں جب کبھی موقعہ ملے گا تو وہ اپنی دشمنی نکالنے میں کمی نہ کریں گے۔

سوال37: کیا کافر، قیامت کے دن کسی کے کام آئیں گے؟ جواب: جی نہیں! قیامت کے دن کافر رشتے دار اور کافر اولاد کسی کے کام نہ آئیں گے۔

سوال38: دین کے معاملے میں رشتہ داروں کے ساتھ مسلمانوں کو کن کے طریقے کی پیروی کا کہا گیا ہے؟

جواب: دین کے معاملے میں رشتہ داروں کے ساتھ مسلمانوں کو حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اور ان پر ایمان لانے والوں کے طریقے کی پیروی کا کہا گیا ہے، جبکہ انہوں نے اپنی مشرک قوم سے کہا: بیشک ہم تم سے اور ان بتوں سے بیزار ہیں جنہیں تم اللہ تعالیٰ کے سوا پوجتے ہو، ہم نے تمہارا انکار کیا اور ہم نے تمہارے

دین کی مخالفت اختیار کی اور جب تک تم ایک اللہ تعالٰی پر ایمان نہیں لاتے تب تک ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کیلئے دشمنی اور عداوت ظاہر ہوگئی۔

سوال39: مستامن، معاہد اور حربی کی تعریفات کیجئے۔

جواب: مُسْتامِن: وہ کافر جو امان لے کر اسلامی سلطنت میں آیا ہو۔ اور مُعَاہِد: وہ کافر جس کے ساتھ معاہدہ ہو۔ حَرْبِیْ کافر: وہ کافر جس سے معاہدہ نہ ہو۔

سوال40: کفار کے ساتھ دوستی کرنے کے احکام تحریر کیجیے۔

جواب: اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُاللہِ عَلَیْہِ کے کلام کا خلاصہ یہ ہے کہ: مُوالات (یعنی کفار کے ساتھ دوستی) کی دو قسمیں ہیں: ① حقیقی موالات: اس کی ادنیٰ صورت قلبی میلان ہے، یہ تمام صورتوں میں ہر کافر سے مُطْلَقاً ہر حال میں حرام ہے، البتہ طبعی میلان جیسے ماں باپ،اولاد یا خوبصورت بیوی کی طرف غیر اختیاری طور پر ہوتا ہے یہ اس حکم میں داخل نہیں پھر بھی اس تَصَوُّر سے کہ یہ اللہ و رسول کے دشمن ہیں اور ان سے دوستی حرام ہے،اپنی طاقت کے مطابق اس میلان کو دبانا یہاں تک کہ بن پڑے تو فنا کر دینا لازم ہے، اس میلان کا آنا بے اختیار تھا اور اسے زائل کرنا قدرت میں ہے تو اسے رکھنا دوستی کو اختیار کرنا ہوا اور یہ حرامِ قطعی ہے اسی لئے جس غیر اختیاری چیز کے ابتدائی اُمور کسی شخص نے اپنے اختیار سے پیدا کئے تو اس میں اس کا کوئی عذر قابلِ قبول نہ ہو گا۔

② صورۃً موالات: اس کی صورت یہ ہے کہ بندے کا دل کافر کی طرف اصلاً مائل نہ ہو لیکن اس سے برتاؤ ایسا کرے جو بظاہر محبت ومیلان کا پتا دیتا ہو۔یہ ضرورت اور مجبوری کی حالت میں صرف ضرورت و مجبوری کی مقدار مُطْلَقاً جائز ہے اور بقدرِ ضرورت یہ کہ مثلاً صرف عدوات کااظہار نہ کرنےسے کام نکلتا ہو تو اسی قدر پر اِکْتِفاء کرے اور اظہارِ محبت کی ضرورت ہو تو حتی الامکان پہلودار بات کہے، صراحت کے ساتھ اظہار کرنے کی اجازت نہیں، اور اگر اس کے بغیر نجات نہ ملے اور دل ایمان پر مطمئن ہو تو صراحت کے ساتھ اظہار کی رخصت ہے اور اب بھی عزیمت یہی ہے کہ ایسا نہ کرے۔(فتاوی رضویہ)

سوال41: حضرت عیسی علیہ السلام کی نسبت ان کی والدہ کی طرف کی گئی، باپ کی طرف کیوں نہیں؟

جواب: حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی ماں کی طرف نسبت کی گئی کیونکہ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام بغیر باپ پیدا ہوئے تھے۔

سوال42: کفار و مشرکین اللہ پاک کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: مراد یہ ہے کہ قرآنِ پاک کو جادو بتا کر اسلام کو باطل کرنا چاہتے ہیں (لیکن یہ اپنے ارادے میں کبھی کامیاب نہ ہوں گے کیونکہ) اللہ تعالٰی دینِ اسلام کو ہر صورت میں غالب فرمائے گا اگرچہ کافروں کو یہ بات ناپسند ہو۔(خازن)

سوال43: حضرت عیسی علیہ السلام کس قوم کے نبی تھے؟ جواب: حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام بنی اسرائیل کے نبی تھے۔

سوال44: ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق حضرت عیسی علیہ السلام نے جو بشارت دی ہے اس اپنے انداز میں تحریر کیجئے۔

جواب: حضرت عیسیٰ بن مریم عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا: اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ تعالٰی کا بھیجا ہوا رسول ہوں، اپنے سے پہلی کتاب توریت کی تصدیق اور اللہ تعالٰی کی دیگر کتابوں کا اقرار واعتراف کرتا ہوں اور مجھ سے پہلے تشریف لانے والے تمام انبیاءِکرام علیہم السلام کو مانتا ہوں اور اس عظیم رسول کی بشارت دیتا ہوں جو میرے بعد تشریف لائیں گے، ان کا نام احمد ہے۔

سوال45: سورۂ جمعہ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

جواب: سورۂ جمعہ کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں نمازِ جمعہ کے اَحکام بیان فرمائے گئے ہیں۔

سوال46: کیا صرف انسان ہی اللہ پاک کا ذکر کرتے ہیں؟

جواب: جی نہیں! بلکہ آسمانوں اور زمین میں موجود تمام چیزیں اُس اللہ تعالٰی کی ہر نقص وعیب سے پاکی بیان کرتی ہیں جس کی شان یہ ہے کہ وہ حقیقی بادشاہ، انتہائی پاکی والا، عزت والا اور حکمت والا ہے۔

سوال47: سورۂ جمعہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کون سے اوصاف بیان ہوئے ہیں؟

جواب: ارشاد ہوا: فرماؤ وہی اللہ ہے جس نے اَن پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان کے سامنے اللہ کی آیتیں تلاوت فرماتاہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطافرماتاہے اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔

سوال48: جمعہ کے دن پہلی آذان ہونے کے بعد خرید و فروخت کرنا کیسا؟

جواب: جمعہ کی پہلی اذان ہوتے ہی کاروبار بند کرنا اور جمعہ کیلئے سعی (نمازِ جمعہ کیلئے تیاری) کرنا واجب ہے۔اذان ہونے کے بعد خرید وفروخت کرنا ناجائز وگناہ ہے۔

سوال49: موت کی تمنا کرنا کب درست ہے اورکب منع؟ اس پر مختصر نوٹ تحریر کیجئے۔

جواب: موت کی تمنا اِس صورت میں ممنوع و ناجائز ہے جبکہ یہ دنیاوی مصیبت کی وجہ سے ہو، اگر یہ تمنا اللہ تعالی سے ملاقات، آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت وملاقات یا نیک صالح بزرگوں سے ملاقات کیلئے ہو یا جب اس کے دین میں نقصان ہو رہا ہوتو موت کی تمنا کرنا جائز ہے۔

سوال50: سورۂ منافقون کی روشنی میں بتایئے کہ عزت کس کے لئے ہے؟

جواب: عزت اللہ تعالٰی اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کیلئے ہے۔

سوال51: مال اور اولاد کے متعلق ایمان والوں کو کیا نصیحت کی گئی ہے؟

جواب: نصیحت کی گئی کہ اے ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ تعالٰی کے ذکر سے غافل نہ کردے اور جو ایسا کرے گا کہ مال و اولاد میں مشغول ہو کر دین کو فراموش کردے گا تو ایسے لوگ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں کیونکہ اُنہوں نے فانی دنیا کے پیچھے آخرت کے گھر کی باقی رہنے والی نعمتوں کی پرواہ نہ کی۔

سوال 52: اگر موت کا وقت آ جائے تو کیا اسے ٹالا جاسکتا ہے؟

جواب: جی نہیں! بلکہ فرمایا گیا کہ: جب اللہ تعالٰی کا وعدہ (جس موت کے وقت کا فیصلہ ہو چکا ہو) آجائے گا تو وہ ہرگز کسی جان کو مہلت نہ دے گا۔

سوال 53: فائدہ مند اور نقصان دہ مال و اولاد سے متعلق چند جملے تحریر کیجیے۔

جواب: مال اور اولاد فی نَفْسِہٖ تو اگرچہ دنیا ہیں لیکن یہی دو چیزیں آخرت کیلئے عظیم زادِ راہ بھی بن سکتی ہیں کیونکہ اگر مال کو راہِ خدا میں خرچ کیا اور خصوصاً کوئی صدقہ جاریہ کا کام کیا تو یہی مال نجات کا ذریعہ بنے گا اور یونہی اگر اولاد کی اچھی تربیت کی اور نیکی کے راستے پر لگایا تو ان کی نیکیوں کا ثواب بھی ملے گا اور اس کے ساتھ اولاد کی دعائیں بھی ملتی رہیں گی۔

سوال 54: سورۂ تغابُن کی پہلی آیت میں اللہ پاک کی کیا شان بیان ہوئی ہے؟

جواب: اللہ تعالٰی کی چار شانیں بیان ہوئی ہیں، ① جو کچھ آسمانوں اورزمین میں موجود ہے سب اللہ تعالٰی کی پاکی بیان کرتے ہیں۔② اسی کی بادشاہت ہے (جیسے

چاہے تصرُّف فرماتا ہے) ③ تمام تعریفیں اسی کیلئے ہیں (کیونکہ سب نعمتیں اسی کی ہیں)۔ ④ وہ ہر چیز پر قادر ہے (وہ کسی مانع اور رکاوٹ کے بغیر جو چاہتا ہے جیسا چاہتا ہے کرتا ہے)۔

سوال55: تمام مخلوق میں سب سے اچھی صورت کس کی بنائی گئی ہے؟

جواب: تمام مخلوق میں سب سے اچھی صورت انسان کی بنائی گئی ہے۔ (وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ اور تمہاری صورتیں بنائیں تو تمہاری اچھی صورتیں بنائیں)

سوال56: کیا مال اور اولاد بھی آخرت کی بربادی کا سبب بنتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! کبھی آدمی مال اور اولاد کی وجہ سے گناہ اور مَعْصِیَت میں مبتلا ہوجاتا ہے اور ان میں مشغول ہوکر اُمورِ آخرت کو سر انجام دینے سے غافل ہوجاتا ہے۔

سوال57: اللہ پاک کو اچھا قرض دینے سے کیا مراد ہے؟ پانچ جملے تحریر کیجیے۔

جواب: اللہ تعالیٰ نے صدقہ دینے کو لطف وکرم کے طور پر قرض سے تعبیر فرمایا، اس میں صدقہ دینے کی ترغیب ہے کہ صدقہ دینے والا نقصان میں نہیں ہے بلکہ بشرطِ قبول وہ یقینی طور پر اس کی جزا پائے گا۔۔۔احادیث کریمہ میں صدقہ کے فضائل: ① صدقہ برائی کے ستر دروازوں کو بند کردیتاہے۔ ② صبح سویرے صَدَقہ دِیا کرو کیونکہ بَلا صَدَقہ سے آگے قدم نہیں بڑھاتی۔ ③ بے شک صَدَقہ کرنے والوں کو صَدَقہ قبْر کی گرمی سے بچاتا ہے۔ ④ صَدَقہ خطاؤں کو یُوں مِٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو۔ ⑤ بے شک صَدَقہ ربّ کے غضب کو بجھاتا اور بُری مَوْت کو دفع کرتا ہے۔

سوال58: رجوع سے کیا مراد ہے؟

جواب: جس عورت کو رجعی طلاق دی ہو، عدت کے اندر اسے پہلے نکاح پر باقی رکھنا "رجوع" کہلاتا ہے۔

سوال59: حاملہ عورت کی عدت کیا بیان ہوئی ہے؟ جواب: حاملہ عورتوں کی عدت وضعِ حمل ہے خواہ وہ عدت طلاق کی ہو یا وفات کی۔

سوال60: سورۂِ طلاق میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا شان بیان ہوئی ہے؟

جواب: فرمایا گیا کہ: اللہ تعالیٰ نے تمہاری طرف اپنا رسول بھیجا جو تمہارے سامنے حلال و حرام کے بیان پر مشتمل اللہ تعالیٰ کی روشن آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ وہ ان لوگوں کو کفر اور جہالت کے اندھیروں سے ایمان اور علم کے نور کی طرف لے جائیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے۔

سوال61: تقویٰ کی تعریف بیان کیجئے اور تقویٰ کی فضیلت پر ایک حدیث تحریر کیجیے۔

جواب: تقویٰ کا معنیٰ: نفس کو ہر اس کام سےبچانا جسے کرنے یا نہ کرنے سے کوئی شخص عذاب کا مستحق ہو جیسے کفر وشرک،کبیرہ گناہوں، بے حیائی کے کاموں سے اپنے آپ کو بچانا، حرام چیزوں کو چھوڑدینا اور فرائض کو ادا کرنا وغیرہ، اور بزرگانِ دین نےیوں بھی فرمایاہے کہ تقویٰ یہ ہے کہ تیرا خدا تجھے وہاں نہ پائے جہاں اس نے منع فرمایا ہے۔۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عرض کیاگیا کہ یا رسول اللہ! لوگوں میں سب سے معزز کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سب سے زیادہ متقی ہو۔(بخاری)

سوال62: تَوْبَةُالنَّصُوح کسے کہتے ہیں؟

جواب: حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہ عَنْہُ نے اوردوسرے اَصحاب نے فرمایا: تو بۂ نَصوح یہ ہے کہ توبہ کے بعد آدمی پھر گناہ کی طرف نہ لوٹے جیساکہ نکلا ہوا دودھ پھر تھن میں واپس نہیں ہوتا۔(خازن)

سوال63: کیا اللہ پاک کے علاوہ بھی کوئی کسی کی مدد کرسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے: فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ (بیشک اللہ خود ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے) اس آیت سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے بندے (اللہ پاک کی عطا سے) مددگار ہیں۔

سوال64: سورۂ تحریم کی آیت نمبر 6 میں ایمان والوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: حکم دیا گیا کہ (اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی فرمانبرداری اختیار کرکے، عبادتیں بجالا کر، گناہوں سے باز رہ کر، اپنے گھر والوں کو نیکی کی ہدایت اور بدی سے ممانعت کرکے اور انہیں علم و ادب سکھاکر) اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

سوال65: اپنے گھر والوں کی اسلامی تعلیم وتربیت کے متعلق مختصر نوٹ تحریر کیجئے۔

جواب: جہاں مسلمان پر اپنی اصلاح کرنا ضروری ہے وہیں اہلِ خانہ کی اسلامی تعلیم و تربیت کرنا بھی اس پر لازم ہے، چنانچہ تاجدارِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کے ماتحتوں کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔(بخاری)

سوال66: (سورۂ ملک کی) آیت نمبر 2 میں عمل کے احسن ہونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: عمل کے احسن ہونے سے مراد یہ ہے کہ بندے کا ہر عمل خالص اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے اور شریعت کے بیان کردہ طریقے کے مطابق ہو۔

سوال67: سورۂ ملک کی روشنی میں ستاروں کے فوائد تحریر کیجیے۔

جواب: آسمان کو ستاروں سے سجانے کے دو فوائد بیان کئے گئے ہیں۔① زینت کیلئے، چنانچہ ارشاد فرمایا کہ بیشک ہم نے نیچے کے آسمان کو (جو دوسرے آسمانوں کی بہ نسبت زمین سے قریب تر ہے)، ستاروں کے چراغوں سے آراستہ کیا (کیونکہ دیکھنے والے کو سارے ستارے ایسے محسوس ہوتے ہیں جیسے کسی چادر پر رنگ برنگ موتی بکھرے ہوئے ہیں)۔ ② سرکش شیطانوں سے آسمان کی حفاظت کیلئے، (چنانچہ فرمایا گیاکہ آسمان کو ہر ایک نافرمان شیطان سے محفوظ رکھنے کیلئے ستاروں سے سجایا کہ جب شیاطین آسمان پر جانے کا ارادہ کریں تو فرشتے شِہاب مار کر ان کو دور کردیں)، (تفسیر کبیر)۔

سوال68: پرندوں کو اُڑنے کی طاقت کس نے عطا کی؟ آیت 19 کی روشنی میں بتایئے۔

جواب: اُڑتے وقت پر پھیلاتے ہوئے اور سمیٹتے ہوئے پرندوں کو ہوا میں رکنے طاقت اللہ تعالیٰ نے ہی عطا کی ہے۔(حالانکہ پرندے بوجھل، موٹے اور جسیم ہوتے ہیں اور بھاری چیز طبعاً پستی کی طرف مائل ہوتی ہے وہ فضا میں نہیں رک سکتی،یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے کہ وہ ٹھہرے رہتے ہیں)۔

سوال69: زندگی اور موت کی حکمت تحریر کیجئے۔

جواب: زندگی اور موت کی حکمت یہ ہے کہ دنیا کی زندگی میں اللہ تعالیٰ اپنے اَحکامات اور ممنوعات کے ذریعے اپنے بندوں کی آزمائش کرے کہ کون زیادہ فرمانبردار، مخلص اور شریعت کے بیان کردہ طریقے کے مطابق عمل کرنے والا ہے۔

سوال70: مداہنت کیا ہے؟

جواب: مُداہَنَت یہ ہے کہ اپنی دنیا کی خاطر دین کے احکام میں خلافِ شرع نرمی برتنا جیسے لالچ کی وجہ سے یا کسی کے مرتبے کی رعایت کرتے ہوئے اُسے برائی سے منع نہ کرنا یا منع کرنے پر قدرت نہ ہونے کی صورت میں اس کی برائی کو دل میں برا نہ جاننا۔

سوال71: حلّاف کسے کہتے ہیں؟ اور بہت زیادہ قسمیں کھانا کس کی صفت ہے؟

جواب: حلّاف اُسے کہتے ہیں جو حق اور باطل دونوں طرح کے معاملات میں بہت زیادہ قسمیں کھاتا ہو۔۔ اور بہت زیادہ قسمیں کھانا ذلیل شخص کی صفت ہے

(کہ بات بات پر قسمیں کھانے والا لوگوں کی نگاہوں میں ذلیل ہوتا ہے۔ تفسیر کبیر)

سوال72: سورۂ قلم کی آیت نمبر 12 میں کافر کے کتنے اور کون کونسے عیب بیان ہوئے ہیں؟

جواب: کافر کے تین عیوب بیان ہوئے ہیں: ① وہ بھلائی سے بڑا روکنے والا ہے۔ ② لوگوں پر ظلم کرنے میں حد سے بڑھنے والاہے۔ ③ سخت گناہگار ہے۔

سوال73: کیا کافر اور مسلمان برابر ہیں؟

جواب: کافر اور مسلمان برابر نہیں بلکہ یہ دو الگ الگ قومیں ہیں۔ جیسا کہ فرمایا گیا اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِیْنَ كَالْمُجْرِمِیْنَ: کیا ہم (نجات حاصل ہونے اور درجات ملنے کے معاملے میں) مسلمانوں کو کافروں جیسا کردیں گے؟؟

سوال74: نافرمانیوں کے باوجود دنیاوی نعمتیں ملتی رہنا کیسا؟

جواب: نافرمانیوں کے باوجود دنیاوی نعمتیں ملتی رہنا اللہ تعالٰی کی طرف سے ڈھیل دینا ہے اور پھر اس کے بعد اللہ کی پکڑ بڑی شدید ہے (فرمایا گیا اِنَّمَا نُمْلِیْ لَهُمْ لِیَزْدَادُوْۤا اِثْمًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ (آلِ عمران) ہم توصرف اس لئے انہیں مہلت دے رہے ہیں کہ ان کے گناہ اور زیادہ ہوجائیں اور ان کیلئے ذلت کا عذاب ہے)۔

سوال75: سورۂ قلم کی آیت نمبر 17 تا 33 میں بیان کیا گیا باغ والوں کا واقعہ اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

جواب: باغ والوں کا واقعہ: باغ کا نام ضردان تھا، یہ باغ، یمن کے شہر صَنْعَاء سے 6 میل کے فاصلے پر سرِ راہ واقع تھا۔ باغ کا مالک نیک مرد تھا، اس کی عادت یہ تھی کہ جب باغ میں جاتا تو فقراء کو بلالیتا اور تمام گرے پڑے پھل فقراء لے لیتے۔ پھر باغ میں بستر بچھادیئے جاتے اورجب پھل توڑے جاتے تو جتنے پھل بستروں پر گرتے وہ بھی فقراء کو دے دیئے جاتے اور جو خالص اپنا حصہ ہوتا اس سے بھی وہ دسواں حصہ فقراء کو دے دیتا، کھیتی کاٹتے وقت بھی اس نے فقراء کے حقوق بہت زیادہ مقرر کئے ہوئے تھے۔ اس کے انتقال کے بعد اس کے تینوں بیٹوں نے باہم مشورہ کیا کہ مال قلیل ہے اور کنبہ بہت زیادہ ہے اس لئے والد کی طرح ہم خیرات جاری نہیں رکھیں گے۔ اس پر آپس میں مل کر قسمیں کھائیں کہ صبح سویرے لوگوں کے اٹھنے سے پہلے ہی باغ کا پھل توڑ لیں گے تاکہ مسکینوں کو خبر نہ ہو۔ صبح سویرے پھل توڑنے کی قسم کھائی اور اِنْ شَآءَ اللہ کہنا بھول گئے۔ اور سوگئے اور اللہ تعالٰی کے حکم سے رات میں ایک آگ آئی جو باغ کو تباہ کرگئی اور باغ جل کرسیاہ رات کی طرح ہوگیا اور اُنہیں اس کی کچھ خبر نہ ہوئی۔ یہ لوگ صبح سویرے اپنے باغ کی طرف چلے اور آہستہ آہستہ کہتے جاتے تھے کہ ہرگز آج کوئی مسکین ہمارے باغ میں آنے نہ پائے اور تمام پھل ہمارے قبضے میں آئیں گے۔ پھر جب باغ کے قریب پہنچے تو دیکھا کہ وہ جل چکاہے اور پھل کا نام ونشان نہیں تو کہنے لگے یقیناً ہم کسی اور باغ پر پہنچ گئے ہیں کیونکہ ہمارا باغ تو بہت پھل دار ہے۔ پھر جب اس کے در و دیوار کو دیکھا اور پہچان لیا کہ یہ اپنا ہی باغ ہے تو کہنے لگے: ہم راستہ نہیں بھولے بلکہ حقدار مسکینوں کو روکنے کی نیت کرکے ہم خود اس کے پھل سے محروم ہوگئے ہیں۔ ان میں سے بڑے عقلمند نے کہا: کیا میں تمہیں نہیں کہتاتھا کہ تم اِس برے ارادے سے توبہ کیوں نہیں کرتے اور اللہ تعالٰی کی نعمت کا شکر کیوں نہیں بجالاتے؟ اس پر سب نے کہا: ہم سے خطا ہوئی اور ہم حد سے تجاوُز کرگئے۔ ہم نے اللہ تعالٰی کی نعمت کا شکر ادا نہ کیا اور اپنے باپ دادا کے نیک طریقے کو چھوڑدیا، اُمید ہے کہ ہمارا رب ہمیں اِس سے بہتر بدل دے، اب ہم اپنے رب کی طرف ہی رغبت رکھنے والے ہیں۔ ان لوگوں نے سچے دل سے اور اخلاص کے ساتھ توبہ کی تو اللہ تعالٰی نے انہیں اِس کے بدلے بہتر باغ عطا فرمایا جس کا نام باغِ حیوان تھا اور اس میں کثیر پیداوار ہوئی۔

سوال76: اِس سورت کا نام حاقّہ کیوں رکھا گیا؟

جواب: حاقّہ، قیامت کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور اس کا معنیٰ ہے یقینی طور پر واقع ہونے والی، اور چونکہ اس سورت کو اسی نام کے سوال کے ساتھ شروع کیا گیا ہے اس لئے اِسے سورۂ حاقّہ کہتے ہیں۔

سوال77: سورۂ حاقّہ میں کن دو قوموں کا ذکر ہے اور وہ کس طرح ہلاک ہوئیں؟

جواب: حضرت صالح عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم، ثمود اور حضرت ہود عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم، عاد کا ذکر ہے۔قومِ ثمود کے لوگ تو شدّت میں حد سے گزری ہوئی چنگھاڑ یعنی سخت ہَولناک آواز سے ہلاک کر دیئے گئے اور عاد کے لوگ انتہائی سخت گرجتی آندھی سے ہلاک کر دیئے گئے اور وہ لوگ اپنی طاقت اور قوت کے باوجود بھی اس آندھی کو روک نہ سکے۔(تفسیر کبیر)

سوال78: قومِ عاد پر کس طرح عذاب آیا تھا؟

جواب: اللہ تعالٰی نے اپنی قدرت سے قومِ عاد پر ماہِ شوال کے آخر اور انتہائی تیز سردی کے موسم میں ایک بدھ سے دوسرے بدھ تک لگاتار سات راتیں اور آٹھ دن، انتہائی سخت آندھی مُسَلَّط کردی، ہلاک ہونے کے بعد وہ لوگ ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے وہ کھجور کے گرے ہوئے سوکھے تنے ہیں، ہلاکت کے بعد ہواؤں نے اُنہیں اُڑا کر سمندر میں پھینک دیا اوران میں سے ایک بھی باقی نہ رہا۔

سوال79: قیامت کے دن عرشِ الٰہی کو کتنے فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے؟

جواب: قیامت کے دن عرشِ الٰہی کو 8 فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

سوال80: کیا قیامت کے دن مال و دولت کام آئے گا؟

جواب: قیامت کے دن مال ودولت کام نہ آئے گا۔مذکور ہوا: مَاۤ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهْ. میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا۔(مالِ دنیا دو جہاں میں ہے وبال کام آئے گا نہ پیشِ ذوالجلال)

سوال81: سیدھے اور الٹے ہاتھ میں اعمال نامہ دیئے جانے والے کون لوگ ہیں؟ اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

جواب: جسے دائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گا تو وہ عذاب سے محفوظ رہنے اور ثواب ملنے کی وجہ سے بلند باغ میں پسندیدہ زندگی میں ہوگا، جسے بائیں ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گا تو وہ جب اپنے نامۂ اعمال میں برے اعمال لکھے ہوئے پائے گا تو شرمندہ و رُسوا ہوکر کہے گا: اے کاش دنیا کی موت ہی ہمیشہ کیلئے میری زندگی ختم کردیتی اور مجھے حساب کیلئے نہ اُٹھایا جاتا اور اپنا اعمال نامہ پڑھتے وقت مجھے یہ ذلت و رسوائی پیش نہ آتی۔ میرا مال ذرا سا بھی میرا عذاب ٹال نہ سکا۔

سوال82: کیا مؤمن اور کافر دونوں کو قیامت کا دن پچاس ہزار سال کا لگے گا؟

جواب: کفار کو قیامت کا دن، اس کی سختیوں کی وجہ سے پچاس ہزار سال کے برابر لگے گا جبکہ مومن کو قیامت کا دن دنیا میں ادا کی جانے والی ایک فرض نماز سے بھی کم لگے گا۔

سوال83: کیا کوئی کافر کچھ دے کر عذاب سے بچ سکے گا؟

جواب: کافر تمنا کرے گا کہ کاش عذابِ قیامت سے بچنے کیلئے اپنے بیٹے، بیوی، بھائی، کنبہ اور سب کے سب لوگ فدیہ میں دے دے، یہ سب کچھ فدیے میں دے دینا ہرگز اس کے کام نہ آئے گا اور نہ اسے کسی طرح عذاب سے بچا سکے گا۔

سوال84: سورۂ معارج میں کتنے اعلیٰ اوصاف کا ذکر آیا ہے؟

جواب: آٹھ اعلیٰ اوصاف کا ذکر آیا ہے، ① فرض نمازیں پابندی کے ساتھ ادا کرنا۔② اپنے مال سے واجب صدقات ادا کرنا۔③ انصاف کے دن یعنی قیامت کی تصدیق کرنا۔④ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرنا۔ ⑤شرمگاہوں کی حرام کاری سے حفاظت کرنا۔⑥ امانت اور عہد کی حفاظت کرنا۔⑦ صدق و انصاف کے ساتھ گواہی پر قائم رہنا۔⑧ نماز کی حفاظت کرنا۔

سوال85: حرص پر مختصر مضمون لکھیے۔

جواب: قرآن پاک میں ہے اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا: بیشک آدمی بڑا بے صبرا حریص پیدا کیا گیا ہے، کہ جب اسے تنگ دستی اور بیماری وغیرہ کی صورت میں کوئی برائی پہنچتی ہے تو وہ سخت گھبرانے والا ہوجاتا ہے اور جب اُسے دولت مندی اور صحت وتندرستی کی صورت میں کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو وہ اُسے اپنے پاس روک رکھنے والا ہوجاتا ہے یعنی انسان کی حالت یہ ہے کہ جب اسے کوئی ناگوار حالت پیش آتی ہے تو وہ اس پر صبر نہیں کرتا اور جب اسے مال ملتا ہے تو وہ اس کو خرچ نہیں کرتا۔

سوال86: حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو کس چیز سے ڈرایا اور کیا حکم دیا؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا: اے میری قوم! بیشک میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔کہ اللہ کی بندگی کرو اور اس سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔وہ تمہارے گناہ بخش دے گا۔

سوال87: حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو کس انداز میں تبلیغ فرمائی؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو رات، دن اللہ تعالیٰ کی توحید وعبادت کی طرف بلایا، عذابِ الٰہی سے ڈرایا لیکن (ان کے طبعی فتور کی بنا پر) ان کے بھاگنے میں ہی اضافہ ہوا اور جتنی بار انہیں وحدانیّت کا اقرار کرنے، احکامات پر عمل کرنے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ تمام معبودوں سے براءت کا اظہار کرنے کی طرف بلایا تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال لیں تاکہ دعوت کو سن نہ سکیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور منہ چھپالئے تاکہ دیکھ نہ سکیں کیونکہ انہیں اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف نصیحت کرنے والے کو دیکھنا بھی گوارا نہ تھا اور وہ اپنے شرک و کفر پر ڈٹ گئے اور دعوت کو قبول کرنا اپنی شان کے خلاف جانا۔حضرت نوح علیہ السلام نے انہیں بلند آواز سے اعلانیہ بلایا اور ایک ایک سے آہستہ اور خفیہ بھی کہا اور دعوت دینے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔

سوال88: حضرت نوح علیہ السلام نے ایمان والوں اور کافروں کیلئے کیا دعا فرمائی؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام نے دعا فرمائی: اے میرے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور میرے گھر میں حالتِ ایمان میں داخل ہونے والے کو اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کوبخش دے اور کافروں کی تباہی میں اضافہ فرمادے۔

سوال89: قومِ نوح پر عذاب آنے کی وجہ اور اس سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟ چند جملوں میں تحریر کیجیے۔

جواب: حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام کی قوم پر طوفان کا عذاب آنے کی وجہ اُن کے گناہ تھے، لہٰذا گناہ کرنے والوں کو ڈر جاناچاہئے کہ کہیں گناہوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان کی بھی دنیا میں ہی گرفت نہ فرمالے، پھر انہیں قبر و آخرت کے عذاب میں مبتلا کر دے اور اگر گناہوں کی وجہ سے ایمان برباد ہوگیا اور کفر کی حالت میں موت واقع ہوئی تو پھر ہمیشہ کیلئے جہنم کا عذاب بھگتنا پڑے گا۔(اللہ تعالیٰ ہمیں نیک اعمال کرنے اور گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے، اٰمین)۔

سوال90: نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے پہلے جنات آسمانِ دنیا پر کس لیے جاتے تھے؟

جواب: نبیِّ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے پہلے جنات آسمانِ دنیا پر فرشتوں کی باتیں سننے کیلئے جاتے تھے۔رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بِعثَت کے بعد

انہیں وہاں جانے سے روک دیا گیا۔

سوال91: کیا انسانوں کی طرح جنات میں بھی مختلف گروہ ہوتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! انسانوں کی طرح جنات میں بھی مختلف گروہ ہوتے ہیں، مسلمان، کافر نیک اور بد ہر طرح کے جنات ہیں۔

سوال92: کیا کافر جنّ بھی جہنم میں جائیں گے؟ جواب: جی ہاں، کافر جنّ بھی جہنم میں جائیں گے۔

سوال93: کیا اللہ پاک اپنے رسولوں علیہم السلام کو علم غیب عطا فرماتا ہے؟

جواب: جی ہاں! اللہ پاک نے فرمایا: عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰى غَیْبِهٖۤ اَحَدًا۔اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ؛ خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالٰی غیب کا جاننے والا ہے تو وہ اپنے اُس غیب پر جس کا علم اس کے ساتھ خاص ہے، اپنے پسندیدہ رسولوں کے علاوہ کسی کو کامل اطلاع نہیں دیتا (اور رسولوں کو) ان میں سے بعض غیوب کا علم، کامل اطلاع اور کشفِ تام کے ساتھ اس لئے دیتا ہے کہ وہ علمِ غیب ان کیلئے معجزہ ہو۔

سوال94: جنات سے متعلق پانچ باتیں تحریر کیجیے۔

جواب: جنات بھی انسانوں کی طرح ایک مخلوق ہے اور یہ بھی انسانوں کی طرح مکلّف (شرعی احکام کے پابند) ہیں۔ اللہ تعالی نے فرمایا: وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ۔ (اور میں نے جن اور آدمی اسی لئے بنائے کہ میری عبادت کریں)۔ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے جنات کی مختلف شکلوں کے بارے میں فرمایا: جنات کی تین قسمیں ہیں: ① : جن کے پر ہیں اور وہ ہوا میں اڑ تے ہیں، ② سانپ اور کتے اور ③ جو سفر اور قیام کرتے ہیں۔(مستدرک، 3/254،حدیث:3754)

سوال95: مزمل کا معنٰی کیا ہے؟

جواب: مزمل کا معنی ہے چادر اوڑھنے والا۔

سوال96: ترتیل کے ساتھ تلاوتِ قرآن سے کیا مراد ہے؟

جواب: اطمینان کے ساتھ اس طرح قرآن پڑھنا کہ حروف جُدا جُدا رہیں، مقاماتِ وقف اور تمام حرکات (اور مدّات) کی ادائیگی کا خاص خیال رکھنا ہے۔

سوال97: سورۂ مزمل میں رات کے قیام کے ساتھ ساتھ مزید کن نیکیوں کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: ارشاد ہوا: اے چادر اوڑھنے والے حبیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، رات کے تھوڑے حصے میں آرام فرمایئے اورباقی رات نماز اورعبادت کے ساتھ قیام میں گزاریئے۔

سوال98: ترتیل کے ساتھ قرآن پاک پڑھنے سے متعلق معلومات اپنے انداز میں تحریر کیجیے۔

جواب: قرآنِ پاک کو اتنی تجوید سے پڑھنا فرضِ عین ہے جس سے حروف صحیح ادا ہوں اور غلط پڑھنے سے بچے (فتاوی رضویہ)۔۔جس سے حروف صحیح ادا نہیں ہوتے اس پر واجب ہے کہ حروف صحیح ادا کرنے کی رات دن پوری کوشش کرے۔

سوال99: مدثر کا معنی بیان کیجئے۔

جواب: مدثر کا معنی ہےچادر اوڑھنےوالا۔بعض کہتے ہیں کہ جب چادراوڑھ لی تو فرمایا گیا: یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ اورجب تھوڑا سا بڑا کپڑا (لحاف) اوڑھ لیا تو فرمایا گیا: یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ

سوال100: جہنم پر کتنے فرشتے مقرر کیے گئے ہیں؟ جواب: جہنم پر 19 فرشتے داروغہ کے طور پر مقرر کیے گئے ہیں۔

سوال101: سورۂ مدثر کی آیت 28 اور 29 میں جہنم کی کون سی صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: فرمایا گیا: دوزخ نہ باقی رہنے دے گی اور نہ چھوڑے گی۔ آدمی کی کھال جلا دینے والی ہے۔(دوزخ ایسی جگہ ہے کہ عقل اس کی شدت اور سختی کا اندازہ نہیں لگاسکتی، وہ نہ کسی عذاب کے مُستحق کو چھوڑے گی اور نہ کسی کے جسم پر گوشت پوست کھال لگی رہنے دے گی)

سوال102: نصیحت سے منہ موڑنے والے کفار کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

جواب: نصیحت سے منہ موڑنے والے کفار کو بھڑکے ہوئے گدھے سے تشبیہ دی گئی ہے۔ (مشرکین نادانی اور بے وقوفی میں گدھے کی طرح ہیں کہ جس طرح شیر کو دیکھ کر خوفزدہ ہوکر گدھا بھاگتاہے اسی طرح یہ لوگ نبیِٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی تلاوتِ قرآن سن کر ان سے بھاگتے ہیں اور قرآن کی نصیحتوں سے اِعراض کرتے ہیں)۔(خازن)

سوال103: کافروں کو کیا چیز جہنم میں لے گئی؟

جواب: کفار نمازیوں میں سے نہ تھے (کیونکہ وہ نماز کے فرض ہونے کا اعتقاد نہ رکھتے تھے)۔اور (مسلمانوں کی طرح) مسکینوں کو کھانا نہ کھلاتے تھے۔اور (اللہ تعالٰی کی آیات کے بارے میں) بیہودہ فکر والوں کے ساتھ بیہودہ باتیں سوچتے تھے۔اور انصاف کے دن کو جھٹلاتے تھے۔یہاں تک کہ انہیں موت آ گئی۔

سوال104: مسکین کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنے کے بارے میں مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: مصطفٰی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر حسنِ سلوک صدقہ ہے غنی کے ساتھ ہو یا فقیر کے ساتھ۔(مجمع الزوائد،۳/۳۳۱) ۔۔قرآن و احادیث میں مسکینوں کے ساتھ حسنِ سلوک اور بھلائی کرنے کا حکم دیا گیاہے۔اللہ تعالٰی نے فرمایا: فَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِیْنَ وَ ابْنَ السَّبِیْلِؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ٘ وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

(سورۂ روم) ترجمہ: تو رشتے دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو بھی۔ یہ ان لوگوں کیلئے بہتر ہے جو اللہ کی رضاچاہتے ہیں اور وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔اور اللہ تعالٰی نے اپنے نیک بندوں کا وصف بیان کرتے ہوئے فرمایا :وَ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا۔اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِیْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُكُوْرًا(دہر) ترجمہ: اور وہ اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ہم تمہیں خاص اللہ کی رضا کیلئے کھانا کھلاتے ہیں۔ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ۔ نبیِٔ کریم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: مسکین لوگ جنت میں مالداروں سے چالیس برس پہلے جائیں گے، دوسرے مقام پر فرمایا: اے عائشہ! رَضِیَ اللہ عَنْہا، مسکین کو خالی نہ پھیرو اگرچہ کھجور کی قاش ہی ہو، اُسے دے دو۔(ترمذی، کتاب الزہد، ۱۵۷ / ۴ ،حدیث:۲۳۵۹)

سوال105: سورۂ قیامہ کی آیت 7 تا 9 میں قیامت کی کتنی اور کون کون سی علامات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: قیامت کی تین علامات بیان کی گئی ہیں۔① اس دن کی ہَولناکی دیکھ کر آنکھ دہشت اور حیرت زدہ ہوجائے گی۔ ② چاند کی روشنی زائل ہوجائے گی جس سے وہ تاریک ہو جائے گا۔ ③ سورج اور چاند کو ملادیا جائے گا۔ (یہ ملا دینا طلوع ہونے میں ہو گا کہ دونوں مغرب سے طلوع ہوں گے یا بے نور ہونے میں ہو گا کہ دونوں کی روشنی ختم ہوجائے گی)۔(تفسیر کبیر)

سوال 106: کفار قیامت کا انکار کیوں کرتے تھے؟

جواب: کفار کا یہ گمان تھا کہ ہڈیاں بکھرنے، گلنے، ریزہ ریزہ ہوکر مٹی میں ملنے اور ہواؤں کے ساتھ اُڑ کر دور دراز مقامات میں مُنْتَشِر ہوجانے سے ایسی ہوجاتی ہیں کہ ان کو جمع کرنا اللہ تعالٰی کی قدرت سے باہر ہے۔(معاذاللہ)

سوال107: سورۂ قیامہ میں موت کی سختی کو کس طرح بیان کیا گیا ہے؟

جواب: جب (موت کے وقت کسی کی) جان گلے کو پہنچ جائے گی۔اور کہا جارہا ہو گا کہ جھاڑ پھونک کرنے والا کون ہے؟(یعنی مرنے والے کے پاس موجود لوگ کہیں گے کہ کوئی طبیب یا جھاڑ پھونک کرنے والا اس کا علاج کرے یا دَم وغیرہ کرے تاکہ اسے شِفا حاصل ہوجائے لیکن وہ کوششوں کے باوجود اس پر آنے والے اللہ تعالیٰ کے حکم کو ٹال نہیں سکیں گے) اور وہ سمجھ لے گا کہ یہ (دنیا سے) جدائی کا وقت ہے۔

سوال108: بروزِ قیامت مؤمنین اور کفار و منافقین کے چہرے کیسے ہوں گے؟

جواب: بروزِ قیامت مؤمنین کے چہرے تر وتازہ ہوں گے، اپنے رب کو دیکھنے والے ہوں گے۔اور کفار و منافقین کے چہرے بگڑے ہوئے ہوں گے، انہیں یقین ہوجائے گا کہ وہ عذاب کی شدت اور ہَولناک مَصائب میں گرفتار کئے جائیں گے۔

سوال109: سورۂ قیامہ میں استعمال ہونے والے وہ عربی الفاظ تلاش کیجئے جو اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔

جواب: (۱) قیامت، (۲) نفسِ لوّامہ، (۳) قمر، (۴) شمس، (۵) انسان، (۶) قرآن، (۷) بیان، (۸) آخرت، (۹) فراق، (۱۰) نطفہ، (۱۱) منی، (۱۲) زوجین، (۱۳) قادر۔

سوال110: مؤمنوں کیلئے جنت کی نعمتیں ہیں، کفار کیلئے کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے آخرت میں کافروں کیلئے زنجیریں تیار کر رکھی ہیں جن سے باندھ کر انہیں دوزخ میں گھسیٹا جائے گا اور ان کیلئے طَوق تیار کر رکھے ہیں جو ان کے گلوں میں ڈالے جائیں گے اور ان کیلئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے جس میں انہیں جلایا جائے گا۔ (مدارک)

سوال111: اہلِ جنت کو پینے کے لئے کیسا مشروب دیا جائے گا؟

جواب: اہلِ جنت اُس جام میں سے پئیں گے جس میں کافور ملا ہوا ہو گا، وہ کافور جنت میں ایک چشمہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے نہایت خاص بندے پئیں گے۔

سوال 112: آیت 7 تا 10 میں نیک لوگوں کی کونسی صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: وہ اپنی منّتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی پھیلی ہوئی ہوگی۔اور وہ اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں ۔وہ خاص اللہ کی رضا کیلئے کھانا کھلاتے ہیں کہ وہ نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ۔وہ اپنے رب سے ایک ایسے دن کا ڈر رکھتے ہیں جو بہت ترش، نہایت سخت ہے۔

سوال 113: کیا جنت میں گرمی اور سردی ہوگی؟

جواب: دنیا کی طرح جنت میں اہلِ جنت کو گرمی یا سردی کی کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

سوال114: کون سی چیزیں ہیں جو دنیا میں مردوں کیلئے حرام ہے لیکن جنت میں حلال ہوں گی؟

جواب: مردوں کیلئے جنت میں سونا، چاندی، ریشمی لباس پہننا حلال ہو گا۔

سوال115: یتیم اور مسکین کو کھانا کھلانے کی اہمیت پر اپنے انداز میں مختصر مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: مسکین اُسے کہتے ہیں جس کے پاس کچھ نہ ہو یہاں تک کہ وہ کھانے اور بدن چھپانے کیلئے اس بات کا محتاج ہے کہ لوگوں سے سوال کرے اور یتیم اس نابالغ بچے کو کہتے ہیں جس کا باپ فوت ہوچکا ہو ۔مسکین اور یتیم کو کھانا کھلانے کی اہمیت اللہ تعالیٰ کے فرمان میں ملاحظہ کریں، اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ۔ فَذٰلِكَ

الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ۔ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ۔ ترجمہ: کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے۔ پھر وہ ایسا ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔اور مسکین کو کھانا دینے کی ترغیب نہیں دیتا۔

سوال116: اِس سورت (مرسلات) میں یہ آیت مبارکہ وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ کتنی بار آئی ہے اور اس کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب: (لوگوں کو ایمان لانے کی مزید ترغیب دینے اور ایمان نہ لانے پر عذاب سے مزید ڈرانے کیلئے) یہ آیت اس سورت میں 10بار آئی ہے۔ترجمہ: اُس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے۔

سوال117: سورۂ مرسلات کی آیت 8 تا 10 میں قیامت کی کتنی اور کون کونسی علامات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: قیامت کی تین علامتیں بیان ہوئی ہیں، ① ستاروں کو بے نور کرکے مٹا دیاجائے گا۔ ② آسمان اللہ تعالٰی کے خوف سے پھٹ جائیں گے۔③ پہاڑ غبار بنا کے اُڑا دیئے جائیں گے۔

سوال118: زمین ہمارے لئے کس طرح نعمت ہے؟ سورۂ مرسلات کی روشنی میں بتایئے۔

جواب: ① زمین، تمام زندہ اور مُردہ لوگوں کو جمع کرنے والی ہے (کہ زندہ لوگ اس کی پُشت پر مکانات اور محلات میں رہتے ہیں اور مردہ لوگ اس کے اندر اپنی قبروں میں رہتے ہیں) اور زمین میں ② اونچے اونچے پہاڑ، ③چشمے اور ④ پانی نکلنے کے مقامات ہیں۔(خازن)

سوال119: متقین کو ان کے نیک اعمال کا کیا صلہ دیا جائے گا؟

جواب: متقین، آخرت میں جنتی درختوں کے سایوں اور جنت میں جاری چشموں میں ہوں گے اور جن پھلوں سے اُن کا جی چاہے گا ان سے لذت اٹھائیں گے۔

سوال120: جہنم کا دھواں کیسا ہوگا؟

جواب: جہنم کا دھواں ایساہے کہ① نہ سایہ دے (جس سے کفار اس دن کی گرمی سے کچھ امن پاسکیں) اور ② نہ وہ کفار کو جہنم کی آگ کے شعلے سے بچائے گا۔(مدارک)

(جہنم کا دھواں اونچا ہوکر تین شاخوں میں تقسیم ہوجائے گا، ایک شاخ کفّار کے سروں پر، ایک ان کے دائیں طرف اور ایک بائیں طرف ہوگی اور حساب سے فارغ ہونے تک انہیں اسی دھوئیں میں رہنے کا حکم ہوگا جب کہ اللہ تعالٰی کے پیارے بندے اس کے عرش کے سایہ میں ہوں گے)۔(خازن)

سوال121: پانی پینے کے آداب تحریر کیجیے۔

جواب: پانی بیٹھ کر،اُجالے میں دیکھ کر،سیدھے ہاتھ سے بِسْمِ اللہ پڑھ کر اس طرح پئیں کہ ہر مرتبہ گلاس منہ سے ہٹاکر سانس لیں، پہلی اور دوسری بار ایک ایک گھونٹ کرکے پی لیجئے اور تیسری سانس میں جتنا چاہیں نوش کیجئے، اس طرح پینے سے پیاس بجھ جاتی ہے، پانی کو چوس کر پیا کیجئے، بڑے بڑے گھونٹ نہ پیئے، جب پی لیں تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہیں۔ نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم تین سانس میں پانی پیا کرتے تھے۔اس کی حکمت خود ہی یوں ارشاد فرمائی: اس طرح پینے میں زیادہ سیرابی ہوتی ہے اور صحت کیلئے مفید اور خوشگوار بھی ہے۔(مسلم، ص863، حدیث:5287)

(محمد زاہد مسعود عفی عنہ دنیاپور)